روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 26 اگست 2008ء 23 شعبان 1429 ہجری 26 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 195

تکبیر سے آغاز

حضرت وائل بن حجرؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت دیکھا۔ آپ نے دونوں ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہی پھر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا اور ہاتھ باندھ لئے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وضع یدہ الیمنیٰ حدیث نمبر:608)

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی 2008ء کے موقع پر جلسہ کے انعقاد کے اغراض ومقاصد‘فضیلت اور برکات کا روح پرور بیان

بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اللہ تعالیٰ کی محبت غالب آجائے

نمازوں اور اخلاق کو درست کریں، کسی کے حقوق تلف نہ کریں اور ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور کردیں تاکہ برائیوں سے پاک ہوں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 22 اگست 2008ء بمقام منہائیم جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 22 اگست 2008ء کو منہائیم جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میرے اس خطبہ جمعہ کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ جرمنی کا جلسہ ہر سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیابی سے منعقد ہوتا ہے اور امید ہے کہ اس سال پہلے سے بڑھ کر ہوگا۔ جلسے میں شامل ہونے والا ہر فرد جلسے کی روح کو سمجھتے ہوئے اس سے فیض اٹھانے والا بنے۔ جلسے کے مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اللہ تعالیٰ کی محبت غالب آجائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میرے مخلصین ہر قسم کی برائی سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں ہمیں حضرت مسیح موعود کی توقعات پر پورا اترنے کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکامات پر اور سنت پر چلنے کی بھی کوشش کرنی ہوگی۔ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی تبھی حضرت مسیح موعود کی بیعت کسی ذاتی مفاد کے بغیر ہوگی اور ہم میں سے ہر ایک سلسلے کے لئے مفید وجود ثابت ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے اپنی عبادتوں کے وہ نمونے قائم فرمائے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ مقام تو ہر ایک کو حاصل نہیں ہوسکتا جو آپؐ کا تھا لیکن یہ فرما کر کہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے‘ ہمیں اس طرف توجہ دلائی۔ پس اللہ کا ذکر کرنے والوں کو اس نمونے کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اپنی اپنی انتہائی استعدادوں کے مطابق اپنی عبادتوں کے معیار ہر احمدی کو بڑھانے چاہئیں تاکہ محبت کا دعویٰ حقیقت کا روپ دھار لے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ عبودیت کاملہ کے سکھانے کے لئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی خدا تعالیٰ کی مخلوق سے محبت کے اعلیٰ نمونے اور عاجزی کی اعلیٰ مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو کسی کے اعمال اسے جنت میں نہیں لے جاسکتے تو صحابہؓ نے پوچھا کہ یارسول اللہؐ کیا آپؐ بھی تو آپؐ نے نہایت عاجزی سے فرمایا کہ ہاں مجھے بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحمت نہ ڈھانپے تو میں بھی جنت میں نہیں جاسکتا۔ پس یہ عاجزی کی اعلیٰ ترین مثال اور تکبر کے خلاف جنگ کا عظیم اعلان ہے یہ مثال دے کر آپؐ نے ہماری توجہ اس طرف پھیرائی کہ اگر میں یہ بات کر رہا ہوں تو تم لوگ کس طرح اپنی نیکیوں اور اپنے اعمال پر تکبر کرسکتے ہو پس عاجزی اختیار کرو کہ اس میں تمہاری بقا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آجکل دنیا میں ہر جگہ میاں بیوی کے جھگڑوں کے معاملات میرے سامنے آتے رہتے ہیں جن میں بعض دفعہ مردوں اور عورتوں دونوں کا قصور ہوتا ہے۔ پس دونوں طرف کے لوگ اگر جذبات پر کنٹرول رکھیں اور تقویٰ دل میں قائم کرنے والے ہوں تو یہ مسائل کبھی پیدا نہ ہوں، پس ان دنوں میں اپنے جائزے لیں، نمازوں اور اخلاق کے بھی جائزے لیں، ایک دوسرے کے حقوق کی تلفی کا کبھی کسی کو خیال نہ آئے۔ ہر قسم کی انانیت اور تکبر دل سے دور کردیں تاکہ برائیوں سے پاک ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ کی تقاریر اور پروگرام باقاعدہ دیکھیں، سنیں اور کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح حاصل کرے گا۔

حضور انور نے لجنہ اماء اللہ سے فرمایا کہ آپ نے جو وعدہ کیا ہے کہ آپ تمام جلسے کی کارروائی کو غور اور خاموشی سے سنیں گی اس کو پورا کریں۔ حضور انور نے غانا کے جلسے کے دوران لجنہ اماء اللہ کے نہایت اعلیٰ نظم وضبط کے ساتھ جلسہ کی کارروائی کو دیکھنے اور سننے کی مثال بیان کی اور فرمایا کہ آپ نے بھی ایسی ہی مثال پیش کرنی ہے۔ پس تمام افراد جماعت ذہن میں رکھیں کہ خلافت کے انعام سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حقیقی عابد بننا اور اس کے احکامات کی پیروی کرنا ضروری ہے اس کے لئے کوشش کریں اور اپنے معیاروں کو بلند کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نوجوان عدل قائم کریں

مردوں کے حقوق سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”مرد کے حقوق کو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ الرجال قوامون علی النساء۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کو گھریلو معاملات میں ویٹو پاور کا درجہ حاصل ہے۔ جب میاں بیوی میں اختلاف کی صورت پیدا ہوجائے تو اس وقت مرد کا فیصلہ ناطق ہوگا۔ لیکن جب اختلاف بڑھ جائے اور مرد ویٹو پاور کا ناجائز استعمال کرے تو عورت کو عدالت کی رو سے اپنے حقوق لینے کی اجازت ہے۔ پس میں مردوں خصوصاً نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ عدل قائم کریں اور...... کے رستے میں دیوار حائل نہ کریں“۔

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول ص 440)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ”مریم شادی فنڈ“ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

”اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔“

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ۔ حالات اور خدمات

نمبر 3

(عہد خلافت کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے تحریک جدید کے دفتر اوّل اور دوم کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: 5 نومبر 1982ء کو۔
سوال: حضور نے 21 نومبر 1982ء کو کونسی تحریک فرمائی۔
جواب: سپین میں وقف عارضی کرنے کی تحریک۔
سوال: حضور نے مستشرقین کے اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے علمی تحریک کا اعلان کب فرمایا۔
جواب: 2 دسمبر 1982ء کو۔
سوال: حضور نے مرکزی مجلس صحت کا قیام کب فرمایا۔
جواب: 25 دسمبر 1982ء کو۔
سوال: حضور نے الفضل اور ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت دس ہزار کرنے کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: خطاب جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1982ء کے موقع پر۔
سوال: جماعت احمدیہ جاپان کی پہلی مجلس شوریٰ کا انعقاد کب ہوا۔
جواب: 2 جنوری 1983ء کو۔
سوال: خلافت رابعہ کی پہلی مجلس مشاورت کب ہوئی۔
جواب: یکم اپریل 1983ء کو۔
سوال: حضور نے غرباء کو عید کی خوشیوں میں شامل کرنے کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: 12 جولائی 1983ء کو عید کے موقع پر غرباء کے ساتھ سکھ بانٹنے کی تحریک فرمائی۔
سوال: حضور نے دارالقضاء کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد کب رکھا۔
جواب: 21/اگست 1983ء کو۔
سوال: 22/اگست 1983ء کو حضور کس دورہ پر روانہ ہوئے۔
جواب: مشرق بعید و آسٹریلیا کے دورہ پر۔
سوال: حضور نے دورہ آسٹریلیا کے دوران بیت الہدیٰ کا سنگ بنیاد کب رکھا۔
جواب: 30 ستمبر 1983ء کو۔
سوال: جماعت احمدیہ سپین کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا۔
جواب: 31/اکتوبر 1983ء کو۔
سوال: حضور نے صفات الٰہیہ پر خطبات کے سلسلہ کا آغاز کب فرمایا۔
جواب: 2 دسمبر 1983ء کو۔
سوال: حضور نے بدرسوم کے خلاف جہاد کی تحریک کب فرمائی۔
جواب: خطبہ جمعہ 16 دسمبر 1983ء میں۔
سوال: حضور نے گلشن احمد نرسری کا افتتاح کب فرمایا۔
جواب: 15 مارچ 1984ء کو۔
سوال: پاکستان میں حضور نے آخری خطبہ جمعہ کب اور کہاں ارشاد فرمایا۔
جواب: 20/اپریل 1984ء کو لندن جانے سے قبل پاکستان میں حضور نے آخری خطبہ جمعہ اسلام آباد میں ارشاد فرمایا۔
سوال: امتناع قادیانیت آرڈیننس کب اور کس کی طرف سے جاری کیا گیا۔
جواب: 26/اپریل 1984ء کو صدر پاکستان کی طرف سے۔
سوال: ہجرت سے قبل ربوہ میں حضور نے آخری خطاب کب فرمایا۔
جواب: 28/اپریل 1984ء کو نماز عشاء کے بعد بیت مبارک ربوہ میں۔
سوال: حضور نے سفر یورپ کے لئے ربوہ سے کب روانگی فرمائی۔
جواب: 29/اپریل 1984ء کو۔
سوال: حضور لندن کب پہنچے۔
جواب: 30/اپریل 1984ء کو۔

ہر قول ترا نور فراست کا امیں ہے

مہتاب سے عارض ہیں تو زُہرہ سی جبیں ہے
اس جیسا کوئی شخص زمانے میں نہیں ہے

آنکھوں کے پیالوں میں بھی اک نور بھرا ہے
پلکوں کی گھنی چھاؤں میں اک ماہِ مبیں ہے

چہرہ ہے حسیں ایسا نظر ٹکنے نہیں پاتی
اک نور کا دریا ہے جو لندن میں مکیں ہے

لب یوں ہیں کہ جیسے ہوں کہیں پھول چٹکتے
باتوں میں حلاوت ہے تو اندازِ حسیں ہے

وہ شہد بھرا لہجہ ہے کہ الفت ہے ٹپکتی
اخلاق میں وہ حسن کہ جگ زیرِ نگیں ہے

ہر لفظ ترا پیار کا انمول خزانہ
ہر قول ترا نورِ فراست کا امیں ہے

اک چاند فلک پر ہے تو اک چاند زمیں پر
وہ حسن ہے تجھ میں کہ جہاں بھر میں نہیں ہے

وہ نیّرِ تاباں ہے ستاروں کے گگن کا
جز اس کے حسیں کوئی بھی عالم میں کہیں ہے؟

بتلاؤ کوئی ایسا ہے محبوب جہاں میں
ہر ایک ادا جس کی یہاں دُرِّ ثمیں ہے

اعظم ہی نہیں سارا جہاں کہتا یہی ہے
مسرور ترا دور بھی مسرور تریں ہے

اعظم نوید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

کیلگری (کینیڈا) میں تقریباً 15ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر ہونے والی وسیع وعریض اور خوبصورت بیت کی تعمیر کے حوالہ سے احباب جماعت کو بیوت کی آبادی اور عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے سے متعلق اہم تاکیدی نصائح

اس بیت کی خوبصورتی اس وقت مزید بڑھے گی جب ہم بار بار یہاں آئیں گے۔ پانچ وقت نمازوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی

بیت کا حق اس وقت ادا ہوگا جب سب مل کر بیت میں باجماعت نماز ادا کریں گے اور اس باجماعت نماز سے غرض علاوہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے یہ ہے کہ اتفاق اور اتحاد کو ترقی ہو

عبادت کے ساتھ حقوق العباد اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی حق ادا کرنے والے ہوں

جو لوگ بیوت میں آکر بھی بندوں کے حقوق ادا نہیں کرتے وہ عملاً اپنے آپ کو سچی اطاعت سے باہر نکال رہے ہوتے ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 4 جولائی 2008ء بمطابق 4وفا 1387 ہجری شمسی بمقام بیت النور۔ کیلگری (کینیڈا)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

الحمدللہ جماعت احمدیہ کینیڈا کو ایک اور (بیت الذکر) کی تعمیر کی توفیق ملی۔ گو کہ نمازوں کے ساتھ اس کا افتتاح تو ہو چکا ہے لیکن رسمی افتتاح خطبہ جمعہ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ کیلگری میں ایک لمبے عرصہ سے (بیت) کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے۔ کچھ سال پہلے اگر (بیت) بنتی تو ہو سکتا ہے کہ اتنی بڑی اور خوبصورت (بیت) نہ بنتی۔ کل جب میں ائرپورٹ پر پہنچا ہوں تو شہر کے میئر اور کچھ صوبائی اسمبلی کے ممبران ائرپورٹ پر ریسیو (Recieve) کرنے آئے ہوئے تھے اُن سے بھی باتیں کرتے ہوئے میں نے کہا کہ امید ہے کہ یہ (بیت) اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے شہر میں ایک خوبصورت اضافہ ہوگی۔ تو سب نے اس کی خوبصورتی کی تعریف کی اور مجھے بتایا کہ مختلف سڑکوں سے اس (بیت) کا خوبصورت نظارہ نظر آتا ہے۔ میں نے اُس وقت (بیت) دیکھی نہیں تھی لیکن ائرپورٹ سے آتے ہوئے دُور سے ہی اس کا مینارہ اور گنبد نظر آئے۔

پس ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ اُس نے جماعت احمدیہ کینیڈا کو اس علاقے میں ایک خوبصورت (بیت) بنانے کی توفیق دی۔ یہ (بیت) جو تقریباً 15 ملین ڈالر کی لاگت سے بنی ہے اور یہاں یہ جگہ بھی بڑی اچھی مل گئی ہے۔ چار ایکڑ کا رقبہ ہے۔ کیونکہ ساری دنیا سن رہی ہوتی ہے اس لئے معلومات مہیا کر رہا ہوں۔ یہ ایک بہت بڑا پراجیکٹ (Project) تھا جو یہاں کی جماعت نے شروع کیا۔ مجھے اکثر یہاں سے افراد جماعت کے خطوط جاتے تھے اور ابھی بھی آرہے ہیں کہ ہم نے اتنا وعدہ (بیت) کے لئے کیا ہوا ہے بظاہر حالات ایسے نہیں کہ وعدہ جلد پورا ہو سکے۔ دعا کریں کہ ہم نے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کر سکیں۔ بڑی قربانی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت نے دی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزا دے جنہوں نے اس مالی قربانی میں حصہ لیا اور ان لوگوں کو بھی توفیق دے جنہوں نے بڑے وعدے کئے ہیں لیکن حالات کی مجبوری کی وجہ سے اپنے وعدے فوری طور پر مکمل طور پر پورے نہیں کر سکے۔ ایک بے چینی کی کیفیت ان کے دلوں میں بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت دے۔

یہ (بیت) کی تعمیر ظاہر کرتی ہے کہ باوجود ان ملکوں میں رہنے کے جماعت کے افراد خدا تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہیں۔ دنیا میں بسنے والے دوسرے احمدیوں کی معلومات کے لئے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، یہ بھی بتا دوں کہ اس (بیت) کا نقشہ اس لحاظ سے بہت خوبصورت اور اچھا ہے کہ ایک تو (۔) کا مین ہال (Main Hall) ہے۔ عورتوں اور مردوں کا جو مسقّف حصہ ہے اس میں 10 ہزار 4 سو مربع فٹ ہے۔ اس کے علاوہ ایک ملٹی پرپز (Multy Purpose) ہال بھی ہے 7 ہزار 200 مربع فٹ کا۔ ڈائننگ ہال ہے تقریباً 18 سو مربع فٹ کا ہے۔ رہائش کے حصے ہیں، جماعت اور ذیلی تنظیموں کے دفاتر ہیں۔ تو ایک اچھا بڑا کمپلیکس (Complex) ہے۔ بہرحال فی الحال تو جماعتی ضروریات کے لئے کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری ضرورتیں بھی بڑھاتا رہے اور اُس کے حضور مزید پیش کرنے کی اور مزید (بیوت) بنانے کی توفیق بھی ہم پاتے رہیں۔

حضرت مسیح موعود نے (بیت) کو یا (بیوت) کو جماعت کے پھیلنے کا ذریعہ بتایا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ (بیت) بھی اس مقصد کو پورا کرنے والی ہو اور پھر جیسا کہ میں نے کہا ایک سے اگلی (بیت) بھی تعمیر ہوتی رہے اور جاگ لگتی چلی جائے۔

(بیت) کی تعمیر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اس وقت ہماری جماعت کو (بیوت) کی بڑی ضرورت ہے۔ یہ خانہ خدا ہوتا ہے۔ جس گاؤں یا شہر میں ہماری جماعت کی (بیت) قائم ہو گئی تو سمجھو کہ جماعت کی ترقی کی بنیاد پڑ گئی۔ اگر کوئی ایسا گاؤں ہو یا شہر جہاں (۔) کم ہوں یا نہ ہوں اور وہاں (بیت) کی ترقی کرنی ہو تو ایک (بیت) بنا دینی چاہئے، پھر خدا خود (۔) کو کھینچ لاوے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ قیام (بیت) میں نیت باخلاص ہو۔ محض للہ اسے کیا جاوے۔ نفسانی اغراض یا کسی شر کو ہرگز دخل نہ ہو تب خدا برکت دے گا''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 93۔ جدید ایڈیشن۔ مطبوعہ ربوہ)

فرمایا ''غرضیکہ جماعت کی اپنی (بیت) ہونی چاہئے جس میں اپنی جماعت کا امام ہو اور وعظ وغیرہ کرے اور جماعت کے لوگوں کو چاہئے کہ سب مل کر اسی (بیت) میں نماز باجماعت ادا کیا کریں۔ جماعت اور اتفاق میں بڑی برکت ہیں۔ پراگندگی سے پھوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ وقت

ہے کہ اس وقت اتحاد و اتفاق کو بہت ترقی دینی چاہئے اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کر دینا چاہئے جو کہ پھوٹ کا باعث ہوتی ہیں''۔............

حضرت مسیح موعود ایک جگہ توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''یقیناً سمجھو کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ پیارے نہیں جن کی پوشاکیں عمدہ ہوں اور وہ بڑے دولت مند اور خوش خور ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ پیارے ہیں جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں اور خالص خدا ہی کے لئے ہو جاتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 596۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس خالص خدا کے ہونے والے (۔) کا بھی حق ادا کرتے ہیں اور آپ کی بیعت کا بھی حق ادا کرتے ہیں۔ (۔) کا حق کس طرح ادا ہوتا ہے؟ یہ حق جیسا کہ آپ (۔) نے فرمایا اُس وقت ادا ہو گا جب سب مل کر (۔) میں باجماعت نماز ادا کریں گے اور اس باجماعت نماز سے غرض علاوہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے یہ ہے کہ اتفاق اور اتحاد کو ترقی ہو اور ادنیٰ ادنیٰ باتوں کو نظر انداز کیا جائے۔ صرف (۔) بنانا کام نہیں، بلکہ یہ (۔) اس وقت کارآمد ہوں گی جب ان میں خدا کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں اور خدا کی مخلوق کے حقوق بھی ادا ہو رہے ہوں۔ ورنہ ایسی (۔) جو یہ حق ادا نہیں کر رہیں ان کو خدا تعالیٰ نے (۔) ضرار کے نام سے موسوم کیا ہے۔............

پس آج ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ ہمیں زمانے کے امام کو ماننے کی توفیق ملی۔ پس ہماری یہ کوشش ہونی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر ہمیشہ اپنی حالتوں کے جائزے لیتے رہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ اس کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے والے ہوں۔ زمانے کے امام سے سچا تعلق قائم کرنے والے بھی ہوں۔ صرف خوبصورت (۔) ہی ہمارے کام نہیں آئے گی،۔ خوبصورت (۔) بنا دینا ہی کافی نہیں ہے۔ اس کے اندر لگے ہوئے قیمتی فانوس جو ہیں یہ ہمارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ بلند و بالا (۔) جو دور سے نظر آتی ہے ہمارے کسی کام نہیں آئے گی۔ آنحضرت ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ ایک زمانے میں بلند و بالا (۔) تعمیر ہوں گی لیکن ہدایت سے خالی، حقوق اللہ اور حقوق العباد سے بے بہرہ۔ حضرت مسیح موعود نے جب فرمایا کہ (۔) پیدا کرنے کے لئے (۔) بناؤ تو ساتھ ہی آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ضروری نہیں کہ (۔) مرصّع اور پکی عمارت کی ہو۔ خدا تعالیٰ تکلفات کو پسند نہیں کرتا۔ مسجد نبوی جو تھی ایک لمبے عرصے تک کچی مسجد ہی رہی تھی لیکن تقویٰ پر اس کی بنیادیں تھیں۔ جس کی خدا نے بھی گواہی دی۔ افریقہ میں ہماری جماعتیں قائم ہوئی ہیں اکثر جگہ غریبانہ سی (۔) ہم بناتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہی (۔) وہاں مضبوط جماعت کے قیام کا ذریعہ بن جاتی ہیں۔ حالات کے مطابق اور اس لئے کہ غیروں کی توجہ کھینچی جائے بڑی بڑی .... بھی جماعت بناتی ہے اور یہ (۔) بھی آپ نے یقیناً اس سوچ سے بنائی ہے اور جیسا کہ مَیں نے کہا بہت سے لوگوں کی توجہ کا مرکز بننا شروع ہو گئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ مزید بنے گی۔ لیکن یہ کبھی نہ بھولیں کہ اس کی تعمیر کے بعد ایک اور بہت اہم کام کے ذمہ دار ہم بنا دیئے گئے ہیں اور وہ ہے اس کی آبادی۔ اور ایسے پاک لوگوں سے آبادی جن کا دل اللہ تعالیٰ کے تقویٰ سے بھرا ہوا ہو۔ جو خوف خدا رکھتے ہوں اور اس خوف کی وجہ سے خدا تعالیٰ کے آگے جھکنے والے اور اس کی عبادت کرنے والے ہوں اور عبادت کے ساتھ حقوق العباد اور نظام جماعت کی اطاعت کا بھی حق ادا کرنے والے ہوں۔ کیونکہ ہماری (۔) کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے اُس گھر کی طرز پر اور ان مقاصد کے حصول کے لئے رکھی جاتی ہے جس کی بنیادیں جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے دوبارہ دعائیں مانگتے ہوئے اٹھائی تھیں تو ان کے بہت بڑے بڑے مقاصد تھے۔ جو گھر لوگوں کے بار بار جمع ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا گیا تھا اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ حکم فرمایا ہے کہ تم بھی اس مقصد کے لئے (۔) بناؤ جو مقصد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تھا، تبھی یہ (۔) ان (۔) میں شمار ہو گی جو اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اور تقویٰ سے بنائی جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (۔)(البقرہ: 126) یعنی ہم نے اپنے گھر کو لوگوں کے بار بار اکٹھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک صاف بنائے رکھو۔

پس یہ (۔) جو آج ہم نے بڑی قربانی کر کے بنائی ہے اس کو ایک خوبصورت عمارت کے طور پر بنا کر چھوڑ دینا ہمارا کام نہیں۔ بلکہ اس کی خوبصورتی اس وقت مزید بڑھے گی جب ہم بار بار یہاں آئیں گے۔ پانچ وقت نمازوں کی طرف توجہ پیدا ہو گی۔ ہم پانچ وقت کی نمازوں کے لئے یہاں حاضر نہیں ہوتے تو بار بار آنے کا مقصد پورا نہیں کر رہے ہوں گے۔ اور پھر ہم آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے مطابق ایک نماز سے اگلی نماز اور ایک جمعہ سے اگلے جمعہ، جو انسان کو بڑے گناہوں سے بچاتا ہے اس بات کی ضمانت سے بھی محروم ہو رہے ہوں گے کہ ان گناہوں سے بچیں گے۔

پس اگر برائیوں سے بچنے کی ضمانت حاصل کرنی ہے تو خالص ہو کر واحد و یگانہ خدا کی عبادت کے لئے بار بار اس (۔) میں آنا بھی ضروری ہے اور یہی اس (۔) کی اصل خوبصورتی اور زینت ہے۔ اس میں آپ کے امن کی بھی ضمانت ہے اور علاقے کے امن کی بھی ضمانت ہے۔ نیک اور عبادت گزار لوگوں کی خاطر اللہ تعالیٰ دوسروں کو بھی آفات سے بچا لیتا ہے۔ پھر (۔) میں آنے والے جب خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ پیدا ہو گی اور یہ بھی معاشرے کے امن کا باعث بنے گی۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) یعنی جس مقام پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے تھے تم بھی اس مقام پر کھڑے ہونے کی کوشش کرو اور وہ مقام تقویٰ کا تھا۔ ظاہری پتھر یا جگہ کی نشاندہی کی جاتی ہے اصل چیز جو ہے، جو مقام ہے وہ تقویٰ ہے اور انسان جب اس مقام پر کھڑا ہوتا ہے تو خدا کی حقیقی پہچان اسے ہوتی ہے۔ پھر وہ خدا تعالیٰ کی عبادت میں بڑھنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے دین کی خاطر قربانیاں دینے کی کوشش کرتا ہے۔ پس یہ مَقامِ ابراہیم صرف رسمی اور ظاہری جگہ نہیں بلکہ ان عبادتوں اور قربانیوں کے تسلسل کا نام ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے کیں۔ اگر ہم یہ مقام حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، ان دعاؤں کی طرف بھی توجہ کریں گے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کیں تو اپنی نسلوں کے نیکیوں پر قائم ہونے کے سامان کر رہے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے انعاموں سے نہ صرف خود حصہ لے رہے ہوں گے بلکہ اپنی اولادوں کو بھی اس انعام کے ساتھ جوڑ رہے ہوں گے............

پس یہ ہے ایک احمدی کی زندگی کا مقصد کہ کامل پیروی کرو تا نجات پاؤ۔ اب کامل پیروی کس طرح ہو سکتی ہے؟ ہر احمدی کامل پیروی کی طرف متوجہ اس وقت قرار پائے گا جب ہر وقت یہ ذہن میں رکھے کہ اطاعت کے بہترین نمونے قائم کرنے ہیں۔ اپنے عہد بیعت کا ہر دم خیال رکھنا ہے۔ شرائط بیعت پر چلنے کی حتی المقدور کوشش کرنی ہے۔ تب حضرت مسیح موعود کی روحانی اولاد میں شامل ہوں گے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس اولاد کی طرح جو نیکیوں پر قائم رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بنی، اِس زمانہ کے ابراہیم کی کامل اطاعت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ وہ مجھے اکیلا نہیں چھوڑے گا۔ آپ کو مخلصین کی جماعت عطا فرماتا چلا جائے گا۔ لیکن ہمارا کام یہ ہے کہ اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال کے وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں، اپنی (۔) کی آبادی کے وہ معیار حاصل کریں، امن و سلامتی اور محبت کے وہ نمونے قائم کریں جو خدا تعالیٰ کے پیار کو جذب کرنے والے ہوں۔ اطاعت نظام کے حق ادا کریں جو کبھی ہمیں ان انعاموں سے محروم نہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود (۔) کے ذریعے مقدر کئے ہیں۔............

یہاں ایک بات کی طرف مَیں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں۔ وہ یہ کہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجا لاؤ یعنی اب اس زمانے میں نجات اسی میں ہے

کہ اپنی عبادتوں کو اس شوق اور توجہ اور اس طریق پر ادا کرو جو اس زمانے کے حکم و عدل نے ہمیں بتائے ہیں یا ہم سے خواہش کی ہے۔ جو زمانے کے امام نے ہمیں بتائے ہیں۔ اپنے عقیدے پر اس طرح قائم ہو جس طرح اس زمانے کے امام ہمیں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ان اصولوں پر چلو جو اس زمانے کے حکم اور عدل نے ہمیں بتائے ہیں۔ ذاتی خواہشوں اور دنیاوی مصلحتوں کی وجہ سے اپنے عقیدے کے سودے نہ کرو۔ عقیدہ کیا ہے؟ یہ دلی یقین کی وہ کیفیت ہے جس کے مقابلے پر ہر دوسری چیز ہیچ ہے اور ہونی چاہئے۔ کسی بھی چیز کی اس کے مقابلے پر کوئی اہمیت نہیں۔............

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’جو اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے وہ ظالم ہے‘‘۔ وہ اس حرکت کی شدت کو نہیں سمجھتے جو وہ بعض دفعہ شعوری طور پر یا لاشعوری طور پر کر رہے ہوتے ہیں جو انہیں بیعت کے دعویٰ سے منحرف کر رہا ہوتا ہے۔ جس کی ایک مثال میں پیش کرتا ہوں۔ یہ کمزوری ہے جو بعض دفعہ شدت سے بڑھنے لگ گئی ہے اور جو میرے نزدیک بڑی واضح اعتقادی غلطی بھی ہے اور یہ مسئلہ ہے شادی بیاہ کا۔

شادی کرنا ایک احسن عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے اور آنحضرت ﷺ نے بھی اس طرف توجہ دلائی ہے بلکہ خدا تعالیٰ نے بیوگان کو ایک طرح کا حکم دیا ہے کہ وہ شادی کریں اور اس کے عزیز اس کے راستہ میں روک نہ بنیں۔ آنحضرت ﷺ بھی اپنے صحابہؓ کو تحریک فرماتے، شادی کی ترغیب دلاتے تھے، رشتے بھی تجویز فرماتے تھے۔ لیکن یہی مستحسن عمل جو ہے بعض حالتوں میں بعض احمدی خاندانوں کے لئے ابتلاء بن جاتا ہے اور اس میں نظام جماعت کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔ لیکن بعض لوگ نظام جماعت کو بھی الزام دیتے ہیں اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ جب ایک شخص اپنی مرضی سے کسی غیر از جماعت لڑکی یا عورت سے شادی کرتا ہے اور اس خوف سے کہ نظام جماعت یا بُرا منائے گا اور مجھے اجازت نہیں ملے گی یا بعض اوقات غیر از جماعت لڑکی والوں کی طرف سے بھی یہ شرط رکھ دی جاتی ہے کہ نکاح غیر از جماعت مولوی یا کوئی شخص پڑھائے تو ایسے لوگ غیر از جماعت سے نکاح پڑھوا لیتے ہیں اور ایک ایسی غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں جو انہیں حضرت مسیح موعود کی بیعت سے باہر نکال دیتی ہے۔ کیونکہ یہ نکاح پڑھانے والے وہ شخص ہوتے ہیں، یا ہوتا ہے جس نے حضرت مسیح موعود کی تکذیب کی ہوئی ہوتی ہے۔

............گویا عملاً ایسا احمدی لڑکا یا اس کا خاندان جو اس شادی میں اس کا مددگار ہوتا ہے یہ اعلان کرتا ہے کہ مَیں حضرت مسیح موعود کی بیعت سے باہر نکل کر مولوی سے یہ نکاح پڑھوا کر نعوذ باللہ آپ کی تکفیر اور تکذیب کرتا ہوں۔ ایسے شخص یا اشخاص اعتقادی لحاظ سے آپ کے دعویٰ مسیحیت اور مہدویت سے انکاری ہوتے ہیں کیونکہ انہوں نے ایک............ کو آپ کے مقابل پر کھڑا کیا ہے۔ اور جب اس بات پر اخراج از جماعت ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ ہم پر ظلم ہوا ہے۔ نکاح تو ہم نے مسنون طریقہ سے پڑھایا تھا۔ اگر کسی کے باپ کو کوئی برا بھلا کہنے والا ہو تو اس پر تو مرنے مارنے پر تُل جاتے ہیں لیکن جب حضرت مسیح موعود کے لئے غیرت کا سوال آتا ہے تو ایسے لوگوں کی غیرتیں مصلحت اور نفسانی خواہشات کا شکار ہو جاتی ہیں۔ اگر ایسی کوئی اضطراری کیفیت ہے تو ایسے لوگ اجازت لے کر احمدی سے نکاح پڑھوا لیں تو اپنے ایمان کو بھی بچانے والے ہوں گے اور ابتلاء سے بھی بچ جائیں گے۔ دوسرے ایسے لوگوں کو ہمیشہ یہ سوچنا چاہئے کہ آنحضرت ﷺ کے بتائے ہوئے خوبصورت اصول کے مطابق اپنی خواہشات اور نفسانیت کا شکار ہونے کی بجائے دینی پہلو کو دیکھا کریں اور احمدی خاندانوں میں رشتہ کریں۔ نیک اور دیندار لڑکی کی تلاش کریں تو نہ صرف ابتلاء سے بچ جائیں بلکہ اپنے خاندانوں کو بھی ابتلاء سے بچانے والے ہوں بلکہ ثواب کمانے والے ہوں گے۔

اسی طرح بعض بچیاں جن کو ان کے ماں باپ نے آزادی دی ہوئی ہے یا کسی بھی وجہ سے غیروں سے شادی کر لیتی ہیں، وہ بھی نہ صرف اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی جماعت سے علیحدہ کرتی ہیں بلکہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی اولاد کو غیروں کے ہاتھ میں دے دیتی ہیں۔ نہ چاہتے ہوئے مَیں نے اس لئے کہا ہے کہ بعض لڑکیاں نہیں چاہتیں کہ احمدیت سے تعلق توڑیں لیکن شادی کے بعد ایسے حالات ہوتے ہیں کہ ان کے لئے کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ ان کی اولاد دوسروں کی گود میں پلے بڑھے۔ تو یہ مسئلہ چونکہ بڑھ رہا ہے اس لئے اس کا ذکر کرنا بھی مَیں نے ضروری سمجھا۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ اپنے اس عہد کی طرف توجہ کرنی چاہئے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ جہاں یہ احساس پیدا ہو کہ میرے کسی فعل کی وجہ سے میرا دین متاثر ہو رہا ہے وہاں تمام دنیاوی خواہشات اور عمل پر ایک سچے احمدی کو بند باندھ دینا چاہئے۔ اگر ہر احمدی اس کی پہچان کر لے، اگر اس پر عمل کرنا شروع کر دے تو یقیناً خدا تعالیٰ کے پیار کی نظر حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اس زمانہ کے ابراہیم کے ساتھ سچا تعلق قائم کرنے والے ہوں گے اور سچی پیروی اور اطاعت کرنے والے ہوں گے اور ضمناً مَیں یہ بھی بتا دوں کیونکہ جب سزا کے معاملات میرے سامنے آتے ہیں تو بہرحال اصولی بات ہے سزا دینی پڑتی ہے۔ لیکن جب مَیں کسی کو سزا دیتا ہوں تو یہ بات میرے لئے بہت تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

پھر امن کا قیام بھی (ـ) سے وابستہ ہے۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ جو (ـ) میں اس نیت سے آئے گا کہ خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت کرنی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے حقوق بھی ادا کرے گا۔ لیکن جو لوگ (ـ) میں آ کر بھی بندوں کے حقوق ادا نہیں کرتے وہ عملاً اپنے آپ کو سچی اطاعت سے باہر کر رہے ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے تو اپنی کتابوں میں اپنے ملفوظات میں اس قدر دوسروں کے حقوق کی طرف توجہ دلائی ہے کہ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ آپ کا سچا پیرو کبھی اس سے صرف نظر کرے۔ لیکن افسوس کہ بعض لوگ، بعض احمدی اس خوبصورت تعلیم سے دُور ہٹتے چلے جا رہے ہیں اور پھر دعویٰ یہ ہے کہ ہم احمدی ہیں۔ ایک دوسرے پر الزام تراشیاں، جھگڑے، خاص طور پر میاں بیوی کے جھگڑے ہوں تو پورے کا پورا خاندان اس میں ملوث ہو جاتا ہے۔ پھر لڑکیوں پر، عورتوں پر گندے الزام لگانے سے بھی باز نہیں آتے۔ تو اُن کو بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے جائزے لیں، کچھ خدا کا خوف کریں۔

مجھے بعض دفعہ شکایات آتی ہیں بعض عہدیدار بھی انصاف کے تقاضے پورے نہ کرتے ہوئے۔ غلط قسم کے لوگوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ ان سے بھی مَیں یہی کہوں گا کہ انصاف کے تقاضے پورے کریں۔ اس وحدانیت اور امن کے قیام کی کوشش کریں جس کے لئے حضرت مسیح موعود مبعوث ہوئے تھے۔ ورنہ عہد کا پاس نہ کرنے والے اور امانت کا حق ادا نہ کرنے والے بلکہ خیانت کرنے والے کہلائیں گے۔ اور ایسے لوگ پھر اگر یہاں کسی پکڑ سے بچ بھی جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے آگے جوابدہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر اس کا حق ادا کرنے والا ہو۔ (ـ) کی تعمیر اور اس میں عبادتوں کا حق اس طرح ادا کرنے والا ہو جس طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے اور جس کی حضرت مسیح موعود نے ہم سے توقع کی ہے۔ آپس میں محبت اور پیار کی فضا پیدا کرنے والے ہوں۔ امن اور سلامتی کا پیغام دینے والے ہوں۔ (ـ) جہاں ہمارے اندر عبادت کا شوق پیدا کرے وہاں ہمیں ایک وحدت کی لڑی میں پرونے کا باعث بھی بنے۔ ہمیشہ ہم میں سے ہر ایک دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے، اپنی خواہشات کو اپنے دین پر قربان کرنے والا بنائے اور بن جائے۔ اس (ـ) سے جوں جوں رابطے اور تعارف وسیع ہوں گے، یقیناً بڑھیں گے کیونکہ نئی (ـ) بنی ہے تو احمدیت یعنی حقیقی (ـ) کا پیغام ہم نہ صرف اپنے قول سے بلکہ اپنے عمل سے بھی پہنچانے والے ہوں کہ (ـ) کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ (ـ) کے خلاف غلط فہمیاں دُور کرنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ ہر ایک کا جو عمل ہے وہ جتنا اثر ڈالتا ہے آپ کی بحثیں یا دلیلیں اتنا اثر نہیں ڈالتیں۔ آپ کی نیکی کا اثر یہاں اکثریت پر قائم ہے، اس کو قائم کرنا ہے آپ نے اور اسی نے پھر جماعت کے پھیلنے کے مقصد پورے کرنے ہیں۔ اسی سے انشاء اللہ تعالیٰ جماعت کی ترقی بھی ہو گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

تعارف کتب

جماعت احمدیہ اور نظام خلافت

نام کتاب: جماعت احمدیہ اور نظام خلافت
مصنف: مکرم مجید احمد بشیر (ایم ایس سی فزکس)
طبع اول: ایک ہزار
تاریخ اشاعت: 27 مئی 2008ء
برموقع: خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی
ناشر: شیخ طارق محمود پانی پتی
مطبع: بلیک ایرو پرنٹرز۔ لاہور

آج سے سو سال قبل 26 مئی کا دن جماعت احمدیہ پر بہت بھاری دن تھا جب اس دور کے حکم و عدل حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اس غم اور سخت گہرے صدمے میں سے اس کشتی نوح کو ایک ایسے ناخدا کی ضرورت تھی جو اسے بھنور سے نکال کر کنارہ عافیت سے ہمکنار کرسکتا۔ ان حالات میں خدائی وعدوں کے مطابق 27 مئی کو ایک مبارک دور کا آغاز ہوا جسے حضرت مسیح موعود نے قدرت ثانیہ قرار دیا ہے اور اس کو دائمی قرار دیا ہے۔

یہ قدرت ثانیہ خلافت احمدیہ کے بابرکت وجود میں ظاہر ہوئی۔ زیرتبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ہی ظاہر ہے میں خلافت احمدیہ کے سو سال کی تاریخ اور پھر اس کی مخالفت کی داستانیں بھی ہدیہ قارئین کی جارہی ہیں۔

یقیناً یہ بڑا ہی اہم اور نازک موضوع ہے جس کو آج زمانہ بھی محسوس کر رہا ہے کہ خلافت دین حق کی ترقی کے لئے کتنی ضروری چیز ہے اور پھر جماعت احمدیہ خلافت کے سایہ تلے گزرنے والے سو سال اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ آج دین حق کی ہر ترقی کو اصل میں خلافت کے وجود سے باندھ دیا گیا ہے۔

زیرتبصرہ کتاب میں مصنف نے بڑی محنت اور ہمت سے قارئین کو خلافت کے موضوع پر نہایت ہی اہم اور علمی حوالہ جات سے بھی نوازا ہے۔ زیر نظر کتاب وہ مقالہ ہے جو مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے پاکستان بھر میں ساتویں نمبر پر آیا ہے۔ بعدازاں اس مقالے کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے شروع میں انڈیکس کے ذریعہ کتاب کے جملہ مضامین کا تعارف کروا دیا گیا ہے جس سے مزید اس کتاب کی اہمیت و خوبصورتی بڑھ جاتی ہے۔ انڈیکس کے بعد مامور زمانہ حضرت مسیح موعود اور قدرت ثانیہ خلافت کے پانچوں مظاہر کی تصاویر بھی اس کتاب کی زینت کو چار چاند لگا رہی ہیں۔

بعدازاں ''تبرکات'' کے نام سے حضرت مسیح موعود اور پانچوں خلفاء احمدیت کے دستخط مبارک بھی اس کتاب میں شامل کئے گئے ہیں۔

پھر مصنف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ایک خط کا متن بھی شائع کیا ہے جو مصنف نے حضور انور کو 27 مئی کے خطاب کے موقع پر لکھا تھا اس خط میں بھی حضور انور نے خلافت کی عظمت اور اہمیت کے قیام کے لئے دعا کی ہے۔

قارئین کی آسانی کے لئے مصنف نے مزید اس کتاب کو 445 صفحات پر مشتمل ابواب میں بھی تقسیم کر دیا ہے۔ اس طرح کل اس کتاب زیرتبصرہ کے 17 ابواب بنتے ہیں۔

اس کتاب کو خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ مزین کیا گیا ہے۔

ٹائٹل پیج کے دوسری طرف اس کتاب کا انگریزی زبان میں تعارف ہے اور مصنف کی ایک عدد تصویر بھی شامل کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو خلق خدا کے لئے راہنمائی کا ایک ذریعہ بنائے اور مزید یہ کہ اس کو پڑھنے والے حقیقی رنگ میں خلافت احمدیہ کے قیام پر خدا تعالیٰ کے حقیقی شکرگزار بندے بن جائیں تا کہ یہ نعمت عظمیٰ تا قیامت ہم لوگوں میں جاری و ساری رہے۔ آمین

حضرت مولوی حافظ محمد صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت: ابتدائی زمانہ میں

حضرت مولوی حافظ محمد بھیرہ کے رہنے والے تھے۔ آپ کے والد صاحب کا نام مولوی سلطان احمد صاحب تھا جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے سب سے بڑے بھائی تھے۔ ''تاریخ احمدیت جموں و کشمیر'' صفحہ 17 پر حضرت مولوی حافظ محمد صاحب بھیرہ۔ حال کشمیر کا نام رفقاء حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ میں درج کیا ہے لیکن مؤلف تاریخ احمدیت جموں و کشمیر کو اس کتاب کے صفحہ 19 کے نوٹ کے مطابق، حالات نہیں مل سکے۔ تاریخ احمدیت بھیرہ میں بھی مولف نے صرف نام درج کیا ہے۔ آپ کی بیعت ابتدائی زمانہ کی ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس نے آپ کو حضرت مسیح موعود کے بیعت کرنے والے علماء میں شمار کیا ہے۔

مرتبہ: مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے والے

خوش نصیب احمدی ڈاکٹرز

نمبر شمار	نام	مقام	تاریخ
1	حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب	سومالی لینڈ (مشرقی افریقہ)	10 جنوری 1904ء
2	مکرم ڈاکٹر ہارون الرشید صاحب	گڑھ مکتیشر بھارت	نومبر 1946ء
3	مکرم ڈاکٹر مطلوب احمد خان صاحب	نادون بھارت	1947ء
4	مکرم ڈاکٹر فیروزالدین صاحب	عدن	دسمبر 1947ء
5	مکرم ڈاکٹر بشیر محمود وانی صاحب	تراڑکھل (کشمیر)	9 جون 1948ء
6	مکرم ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب	کوئٹہ	1948ء
7	مکرم کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب	لیگوس۔ نائیجیریا	5/اپریل 1969ء
8	مکرم ڈاکٹر محمد یوسف خان صاحب	امریکہ	19 جنوری 1979ء
9	مکرم ڈاکٹر ضیاءالدین صاحب	کانو۔ نائیجیریا	11 جولائی 1981ء
10	مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب	امریکہ	8/اگست 1983
11	مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب	فیصل آباد	16 جون 1984ء
12	مکرم ڈاکٹر انعام الرحمٰن صاحب	سکھر	15 مارچ 1985ء
13	مکرم ڈاکٹر عقیل بن عبدالقادر صاحب	حیدرآباد	9 جون 1985ء
14	مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب	سکرنڈ سندھ	14 مئی 1989ء
15	مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر جدران صاحب	قاضی احمد۔ نواب شاہ	22/اگست 1989ء
16	مکرم ڈاکٹر عبدالقدوس جدران صاحب	قاضی احمد۔ نواب شاہ	28 ستمبر 1989ء
17	مکرم ڈاکٹر نسیم احمد بابر صاحب	اسلام آباد	10/اکتوبر 1994ء
18	مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب	ڈھونیکی (گوجرانوالہ)	26/اکتوبر 1997ء
19	مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب	کھلنا۔ بنگلہ دیش	8/اکتوبر 1999ء
20	مکرم ڈاکٹر شمس الحق طیب صاحب	فیصل آباد	18 جنوری 2000ء
21	مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب	رحیم یار خاں	15 نومبر 2002ء
22	مکرم ڈاکٹر مجیب الرحمٰن پاشا صاحب	سانگھڑ	29 مئی 2006ء
23	مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب	کراچی	21 ستمبر 2007ء
24	مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب	کراچی	26 ستمبر 2007ء
25	مکرم ڈاکٹر غلام سرور صاحب	سنگھوزداچینی پایاں۔ پشاور	19 مارچ 2008ء

وسیلۂ وصل

ہو جو ملنے کو یار کے بیتاب
ڈھونڈتا ہے وسائل اور اسباب
بس کہ تقویٰ خدا کو ہے محبوب
فاتقوا اللہ یا اولی الالباب

حضرت میر محمد اسماعیل

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 85648 میں صفیہ بیگم

زوجہ ریاض الدین احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے اندازاً مالیتی -/149500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الدین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 85649 میں ناصرہ بلقیس

زوجہ میاں محمد اکرم جاوید قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/276000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بلقیس گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اکرم جاوید ولد میاں محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 85650 میں سائرہ حنا

زوجہ کبیر احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تیرہ تولہ اندازاً مالیتی -/310500 روپے بشمول حق مہر اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ حنا۔ گواہ شد نمبر 1 کبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طیب شبیر ولد شیخ شبیر احمد

مسل نمبر 85651 میں نایاب سحر

بنت ریاض الدین احمد قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب سحر۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض الدین احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 85652 میں فیاض احمد

ولد چوہدری کمال الدین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) آبائی مکان (غیر تقسیم شدہ) اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اکرم جاوید ولد میاں محمد حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد چوہدری کمال الدین (مرحوم)

مسل نمبر 85653 میں میاں محمد اکرم جاوید

ولد میاں محمد حسین (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت / ہومیو پیتھ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) آبائی گھر مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) آبائی اراضی (متنازعہ) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4905 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں محمد اکرم جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ عامر رضا ولد شیخ مشتاق احمد

مسل نمبر 85654 میں نسیم احمد چانڈیو

ولد محمد علی قوم چانڈیو پیشہ ہاری کسان عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مویشی مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت ھاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد چانڈیو۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ظفر معلم سلسلہ وصیت نمبر 36629۔ گواہ شد نمبر 2 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698

مسل نمبر 85655 میں امتہ الحئی

زوجہ ملک عبدالسبوح خان قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میاں چنوں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/345000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالسبوح خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 85656 میں محمد حنیف

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18/8BR ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ واقع چک نمبر 18/8BR اندازاً مالیتی -/7500000 روپے (2) مشترکہ زرعی اراضی $27\frac{1}{2}$ / ایکڑ واقع کوٹ سبحان سنگھ اندازاً مالیتی -/5500000 روپے کا حصہ (دو بھائی دو بہنیں حصہ دار ہیں) (3) پلاٹ 5 مرلہ واقع میاں چنوں اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/310000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253

مسل نمبر 85657 میں فائزہ حنیف

زوجہ جاوید اختر قوم...... پیشہ خانہ داری / طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 18/18BR ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/69000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق ولد چوہدری علم الدین (مرحوم)

مسل نمبر 85658 میں صلاح الدین

ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 19/8BR ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ رہائشی واقع میاں چنوں اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صلاح الدین۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 85659 میں شمیم اختر

زوجہ تنویر احمد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 124/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ ایکڑ واقع نوکوٹ سندھ اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 85660 میں منور احمد

ولد مختار احمد قوم جٹ سدھو پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 124/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083

مسل نمبر 85661 میں محبوب احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر اقبال وصیت نمبر 39083

مسل نمبر 85662 میں اشتیاق احمد

ولد چوہدری محمود احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ کاشتکاری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 145/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 145/10R خانیوال اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) مشترکہ مکان برقبہ 2 کنال واقع چک نمبر 145/10R خانیوال اندازاً مالیتی -/300000 روپے (اس مکان میں 4 بھائی دو بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں) (3) حویلی بمع مویشی اندازاً مالیتی -/300000 روپے (دو بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/44000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نثار احمد ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85663 میں محمد شفیق

ولد خادم حسین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں چک 58/3 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد میاں احمد

مسل نمبر 85664 میں نازیہ نورین

بنت ناصر احمد قوم رانا پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 369 ج۔ب جودھا نگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ نورین۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 36202۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نیاز احمد وصیت نمبر 58521

مسل نمبر 85665 میں صائمہ عبداللہ

زوجہ عبداللہ قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 296 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد لیاقت علی زاہد

مسل نمبر 85666 میں شازیہ عبدالرحمٰن

زوجہ عبدالرحمن قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے بارہ تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود معلم سلسلہ ولد نور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللہ ولد لیاقت علی زاہد

مسل نمبر 85667 میں منظور احمد

ولد محمد سائیں (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لبے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ مالیتی -/300000 روپے (2) پلاٹ پونے دو کنال مالیتی -/700000 روپے (3) پلاٹ 8 مرلہ مالیتی -/240000 روپے (4) مکان مالیتی -/400000 روپے (5) زمین میں موجود درخت مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصر اللہ خاں ولد مولوی ثناء اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 85668 میں محمد اکبر

ولد خوشی محمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 1 گلزار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 کنال کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحیم ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 85669 میں یاسر احمد

ولد مرغوب علی زاہد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمود الرحمٰن ولد محمود الحسن

مسل نمبر 85670 میں محمد حیات

ولد وقار عظیم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حیات۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حمود الرحمٰن ولد محمود الحسن

مسل نمبر 85671 میں سعیدہ خاتون

زوجہ ریاض احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ تھلے والا ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) چاندی 20 تولے (4) بینک بیلنس -/100000 روپے (4) بینک بیلنس -/92000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12903 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ خاتون۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل

مسل نمبر 85672 میں مبشر احمد

ولد محمد صدیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری عبدالرشید

مسل نمبر 85673 میں نسرین اختر

زوجہ نفیس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از حصہ والدین -/20000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے اداشدہ بصورت حق مہر اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر احمد ولد مرزا نذیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ ولد شریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85674 میں نفیس احمد

ولد چوہدری محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلام آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) آٹو رکشا (بینک سے قرض پر لیا گیا ہے) ایڈوانس اداشدہ -/15000 روپے (2) بینک بیلنس -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر احمد ولد مرزا نذیر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 85675 میں سیدہ گل فشاں گیلانی

زوجہ مرزا محمد ادریس مغل قوم سید گیلانی پیشہ ٹیچر عمر 29 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن نیوملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ گل فشاں گیلانی۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد ادریس مغل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ

مسل نمبر 85676 میں شازیہ سعید

زوجہ محمد سعید بھٹی قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حضوری باغ روڈ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سعید بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 85677 میں رانا محمد ایوب خان

ولد رانا عبدالعزیز خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد ایوب خان۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال انجم ولد محمد احمد ممتاز۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل

مسل نمبر 85678 میں مبارکہ نسیم

بیوہ ملک محمود احمد (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ابدالی کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/280000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (3) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم۔ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ

مسل نمبر 85679 میں مسعود احمد

ولد چوہدری عبدالرشید قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ

مسل نمبر 85680 میں شازیہ شمس

زوجہ نعیم احمد قمر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیاض آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد قمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 85681 میں مصباح ناز

زوجہ رانا ندیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ مکان رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا 2/3 حصہ (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (3) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح ناز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل۔ گواہ شد نمبر 2 رانا ندیم احمد ولد رانا سعید احمد

مسل نمبر 85682 میں احسن احمد خان

ولد فضل احمد خان (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجہ کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی پونے دو ایکڑ واقع چک نمبر 549/E.B وہاڑی (2) رہائشی مکان واقع چک نمبر 549/E.B کا حصہ (5 بھائی 1 بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 85683 میں محمد اقبال

ولد پیر بخش قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمیع ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 6 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد گھمن ولد چوہدری محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 85684 میں قمر منیر سہگل

ولد میاں محمود احمد سلیم سہگل قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیلانی کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مرحوم کا 2/6 حصہ مالیتی -/3181824 روپے (2) از ترکہ والد مرحوم کا 1/2 حصہ مالیتی -/5878080 روپے (3) پلاٹ و فیکٹری واقع کراچی مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر منیر سہگل۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 ملک الطاف احمد وصیت نمبر 56258

مسل نمبر 85685 میں بشیر احمد سہگل

ولد نذیر احمد سہگل قوم سہگل پیشہ تجارت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مہر کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) شیئرز مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد سہگل۔ گواہ شد نمبر 1 رضون احمد عظیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 85686 میں فرحت بیگم

زوجہ بشیر احمد سہگل قوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن مہر کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/10000 روپے (3) نقد رقم -/20000 روپے (4) حق مہر اداشدہ 140 روپے آٹھ آنہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد عظیم۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام

مسل نمبر 85687 میں ڈاکٹر رضاء الرحمٰن

ولد ڈاکٹر خلیل الرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 26 مرلہ نزد خان ویلج ملتان کا 1/2 حصہ (2) دوعدد دوکانیں نزد خان ویلج ملتان کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان ولد رانا عبدالعزیز خان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 85688 میں غزالہ رحمٰن

بنت رضاء الرحمن قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود

مسل نمبر 85689 میں منصورہ ریحانہ

زوجہ ڈاکٹر رضاء الرحمٰن قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوگلگشت کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/200000 روپے (2) پلاٹ 26

مرلہ میں 1/2 حصہ (3) دوکانیں 2 عدد میں 1/2 حصہ (4) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ ریحانہ۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ایوب خان ولد رانا عبدالعزیز خان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد غلام رسول

مسل نمبر 85690 میں مختاراں بی بی

زوجہ محمد شفیع قوم جٹ گِل پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 کنال رقبہ اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مختاراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بھٹی ولد خادم حسین بھٹی

مسل نمبر 85691 میں محمد شفیق

ولد محمد شفیع قوم جٹ گِل پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 2 کنال 10 مرلے اندازاً مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 85692 میں طارق جاوید

ولد محمد مقصود قوم وینس پیشہ کاشتکاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 9-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود معلم سلسلہ وصیت نمبر 42208۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد وصیت نمبر 40436

مسل نمبر 85693 میں محمد مقصود

ولد عبدالغنی قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موضع کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/750000 روپے (2) دو ایکڑ زرعی اراضی واقع چک ہانس اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 85694 میں عمران احمد

ولد منظور احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمپیوٹر 1 عدد مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد فوجداد

مسل نمبر 85695 میں مبشر احمد

ولد محمد رفیق قوم جٹ وینس پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد فوجداد

مسل نمبر 85696 میں ریاض احمد

ولد سردار محمد قوم جٹ سدھو پیشہ کاشتکاری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/ ایکڑ 4 کنال اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد سردار محمد

مسل نمبر 85697 میں محمد حنیف گِل

ولد محمد بشیر گِل قوم گِل پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پور ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ 2 کنال مالیتی -/162500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/33000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حنیف گِل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف گِل ولد محمد بشیر گِل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد فوجداد

مسل نمبر 85698 میں محمد رفیق

ولد فوجداد قوم جٹ وینس پیشہ زراعت عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والا ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ چک نمبر 1 ہانس اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) زرعی اراضی 6/ ایکڑ واقع موضع کوٹھے والا اندازاً مالیتی -/2700000 روپے اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد اشتیاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ولد فوجداد

مسل نمبر 85699 میں امتہ الودود

بنت ثناء اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح کالونی وزیر آباد ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 57 گرام مالیتی -/108288 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع لاہور مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (3) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الودود۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد بٹ وصیت نمبر 52741 گواہ شد نمبر 2 عمران حمید بٹ وصیت نمبر 47519

مسل نمبر 85700 میں نادرہ مبشرہ

زوجہ مبشر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت طلائی زیور 5 تولے بقایا حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادرہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مسرور ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ظفر ولد خلیل احمد بھٹی

مسل نمبر 85701 میں عطیۃ السلام احمد

زوجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/5000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ السلام احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مسرور ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ظفر ولد خلیل احمد بھٹی

مسل نمبر 85702 میں وقار غنی

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 50 کنال زرعی اراضی واقع فتوکے نارووال کا 1/2 حصہ (2) 8 مرلہ مشترکہ مکان فتوکے نارووال کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار غنی۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک ندیم انور وصیت نمبر 36483 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

مسل نمبر 85703 میں سلطان محمود

ولد محمد اشرف قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 2006ء ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک انور ندیم وصیت نمبر 36483 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 37779

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اختتامی تقریب سالانہ تربیتی

پروگرام صدر الف بلاک

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امسال مجلس خدام الاحمدیہ صدر الف بلاک کو اپنا سالانہ تربیتی پروگرام مورخہ 8 تا 13/اگست 2008ء کو منعقد کروانے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس پروگرام کی افتتاحی تقریب مورخہ 8/اگست 2008ء کو بعد نماز مغرب بیت بلال دارالصدر جنوبی میں منعقد ہوئی۔ مکرم نفیس احمد عتیق صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اس پروگرام کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ (I) تربیتی پروگرام (II) علمی مقابلہ جات (III) ورزشی مقابلہ جات۔ بلاک کے محلہ جات میں اجتماعی نماز تہجد ادا کی جاتی رہی۔ علاوہ ازیں اس پروگرام میں مورخہ 12/اگست کو بعد نماز مغرب بیت محمود میں برکات خلافت کے موضوع پر ایک لیکچر مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نے دیا۔ اسی طرح مورخہ 13/اگست کو بیت یادگار میں ایک مجلس سوال وجواب کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں محترم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مکرم شیخ محمد یونس صاحب مربی سلسلہ نے خدام کے سوالات کے جوابات دیئے۔

علمی مقابلہ میں تلاوت، نظم، نداء اور دینی معلومات کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ انفرادی ورزشی مقابلہ جات میں 100 میٹر دوڑ، لانگ جمپ سلو سائیکلنگ اور ثابت قدمی کے مقابلہ جات کروائے گئے اور اجتماعی ورزشی مقابلہ جات میں والی بال اور کرکٹ کی کھیلیں کروائی گئیں۔

اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 16/اگست 2008ء کو بعد نماز مغرب وعشاء بیت بلال دارالصدر جنوبی میں منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم منظور احمد صاحب بلاک لیڈر صدر الف بلاک نے تربیتی پروگرام کی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات اور انعامی شیلڈز تقسیم کیں اور خدام کو اپنے خطاب میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی تلقین کی اور ایمان افروز واقعات سنائے۔ بعد ازاں مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب نگران بلاک نے جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں محترم مہتمم صاحب مقامی نے اختتامی کلمات میں خدام کو نیکیوں پر قائم رہنے کی طرف توجہ دلائی اور محترم مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ محترم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اس پروگرام کی کل حاضری 169 رہی۔ دعا کے بعد جملہ حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

ملازمت کے مواقع

Ericsson کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں مینیجرز درکار ہیں رابطہ کیلئے

www.ericsson.com

بینک اسلامی کو اسلام آباد میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے

www.bankislami.com.pk

Air Blue کو لاہور میں Female Flight Attendants درکار ہیں خواہشمند خواتین اس پتہ پر رابطہ کرسکتی ہیں۔ walk-in Interviews will be held at, Room No 3183, Level 3, Allama iqbal International Air port Lahore

ٹویوٹا کو کراچی میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے

hr.tyota@yahoo.com

اٹک سیمنٹ پاکستان لمیٹڈ کو مکینیکل، کیمیکل اور الیکٹریکل انجینئرز BE/BSc(Engg) کی ٹریننگ کے لئے نوجوان درکار ہیں خواہشمند نوجوان ڈی 7 0، بلاک 4 کہکشاں 5 کلفٹن کراچی 76500 فون نمبر 4-(021)5309773 پر رابطہ کریں۔

پاک امریکن فرٹیلائزرز لمیٹڈ میں چند آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کیلئے امریکن پاک فرٹیلائزرز لمیٹڈ اسماعیل ایوان سائنس بلڈنگ فیروز پور روڈ لاہور

pafi@azgard9.com

www.azgard9.com

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 17/اگست 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

مکرم نصیر احمد زاہد صاحب صدر جماعت

جلسہ یوم خلافت نبی سرروڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نبی سرروڈ میر پور خاص نے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908-2008 کے سلسلہ میں درج ذیل پروگرام تشکیل دیئے۔

23 مئی 2008ء کو بعد نماز جمعہ تینوں ذیلی تنظیموں نے اجلاس منعقد کئے۔

27 مئی کو نماز تہجد سے دن کا آغاز کیا گیا۔ دو بکروں کا صدقہ دیا گیا۔ دوپہر کو اجتماعی کھانے کا پروگرام ہوا۔ بعد میں احباب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا خطاب سنا۔ اس پروگرام میں 91۔ افراد جماعت نے شرکت کی۔

مورخہ 28 مئی جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم منیر احمد صاحب معلم سلسلہ اور مکرم عصمت اللہ صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کے موضوع پر تقاریر کیں۔

مورخہ 30 مئی کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ 50 ممبرات نے شرکت کی۔

مکرم حمید احمد صاحب صدر جماعت

کوٹری میں خلافت جوبلی کے پروگرام

مرکزی جلسہ یوم خلافت لندن سننے اور دیکھنے کیلئے جماعت احمدیہ کوٹری ضلع حیدر آباد نے گھروں میں ڈش انٹینا کا انتظام کیا گیا۔ کل پچاس جگہوں پر لگائے گئے اور باقی گھروں کے افراد ان گھروں میں خطاب سننے کیلئے گئے۔

مورخہ 27 مئی کو صبح نماز تہجد ادا کی گئی۔ نماز فجر کے بعد اجتماعی دعا کروائی گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سب نے سنا اور بعد میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

مورخہ 31 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ یہ جلسہ محترم امیر صاحب ضلع حیدر آباد کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مرکزی مہمان محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے خلافت سے تعلق ومحبت کے موضوع پر تقریر کی اور جلسہ کے آخر پر دعا کروائی۔ اس جلسہ میں 622 افراد نے شرکت کی۔

نوجوان علماء کو ہدایات

حضرت مصلح موعود نے نوجوان علماء کی ہر رنگ میں تربیت بھی فرمائی اور انہیں استنباط اور اجتہاد کے درست راستوں سے بھی آگاہ فرمایا۔

مثلاً ایک ممتاز عالم سلسلہ نے ایک مضمون لکھا جس کا نتیجہ حضرت مسیح موعود کے مسلک کے خلاف تھا۔ اس پر حضور نے 26/اگست 1938ء کو نوجوان علماء کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔

''(رفقاء مسیح موعود) کی موجودگی میں نئے علماء کو یہ ہرگز کوئی حق نہیں کہ وہ اپنی طرف سے استنباط اور اجتہاد کریں۔ اگر دنیا نے اپنے استنباط اور اجتہاد سے یہ کام لینا تھا تو کسی نبی کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ یہ ہمارا حق ہے کہ اگر کوئی اختلاف ہو تو ہم اس کو نپٹائیں اور صحیح طریق جماعت کے سامنے پیش کریں اور نئے علماء کا بھی یہ فرض ہے کہ جب کوئی اختلافی مسئلہ سامنے آجائے تو وہ اسے مجلس (رفقاء) کے سامنے پیش کریں۔ بیشک وہ خود اس امر کا اختیار نہیں رکھتے کہ (رفقاء) کی ایک مجلس قائم کریں مگر وہ سلسلہ کی وساطت سے ایسا کرسکتے ہیں۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اختلافی مسئلہ میرے سامنے رکھیں۔ اگر میں اس کے متعلق ضرورت سمجھوں گا تو خود بخود (رفقاء) کو جمع کرلوں گا اور اس طرح جو بات طے ہوگی وہ حضرت مسیح موعود کے منشاء کے عین مطابق ہوگی۔ اگر ہم یہ طریق اختیار کریں تو آئندہ کے لئے بالکل امن ہو جائے گا اور کوئی ایسا اختلاف پیدا نہیں ہوگا جو جماعت کی گمراہی کا موجب ہو۔ لیکن اگر ہر شخص اپنے طور پر ایسے مسائل پر رائے زنی کرنا شروع کر دے۔ جن کے متعلق حضرت مسیح موعود کے کھلے حوالے موجود ہوں اور ایسا استدلال پیش کرے جن کو رد کرنا ہو تو آئندہ نسلوں کے لئے بڑی مشکل پیش آئے گی اور وہ حیران ہوں گی کہ ہم کون سا مسلک اختیار کریں۔ لیکن اگر نئے مسائل یا اختلافی مسائل ہمارے سامنے پیش کئے جائیں اور ہم اس بارہ میں اپنا فیصلہ نافذ کریں تو اگلے لوگ بہت سی گمراہیوں سے بچ جائیں گے۔ کیونکہ ان کے سامنے وہ فیصلے ہوں گے جو (رفقاء) حضرت مسیح موعود کے متفقہ ہوں گے یا ایسے فیصلے ہوں گے جن پر (رفقاء) حضرت مسیح موعود کی اکثریت کا اتفاق ہوگا۔ اگر حضرت مسیح موعود کی کتابوں سے کوئی مسئلہ صاف ہو جائے تو پھر (رفقاء) کے فیصلوں کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر کتابوں میں کوئی بات وضاحت سے نہ ملے یا اختلاف ہو جائے تو پھر حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) کی روایات اور ان کے ان تاثرات کو دیکھنا پڑے گا جو وہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے رکھتے چلے آرہے ہیں.........

پس یاد رکھو کہ حضرت مسیح موعود حَکَم، عدل ہیں اور آپ کے فیصلوں کے خلاف ایک لفظ کہنا بھی کسی صورت میں جائز نہیں۔ ہم آپ کے بتائے ہوئے معارف کو قائم رکھتے ہوئے قرآن کریم کی آیات کے دوسرے معانی کرسکتے ہیں۔ مگر اسی صورت میں کہ ان میں اور ہمارے معانی میں تناقض نہ ہو۔''

(الفضل 3 ستمبر 1938ء ص15)

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 052-5594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S

Shop No.8 Block A

Super Market, Islamabad.

Ph: 2275734, 2829886, 2873874

خبریں

صدر کے پاس اسمبلی توڑنے کا اختیار نہیں ہونا چاہئے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ صدر کے پاس قومی اسمبلی کو تحلیل کرنے کا اختیار نہیں ہونا چاہئے۔ اور سربراہ مملکت کا کردار محض علامتی ہونا چاہئے۔

پنجاب میں کمشنری نظام اور انتظامی ڈویژن بحال کر دیئے گئے حکومت پنجاب نے صوبے میں ڈویژنل کمشنر کے عہدے کو بحال کر دیا ہے اس بارے میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے باقاعدہ منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں صوبے میں تمام انتظامی ڈویژنوں کو بھی بحال کر دیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔اگست

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	7:43

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈیزائن، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

لاثانی کیٹرنگ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
PH:051-2110399
0321-5159951, 0345-5310635
F10/2 اسلام آباد

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

البشیرز معروف بااعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی روائتی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510-049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873, 7580908, 7534690
Fax: 042-7568060, Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944
● ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
● ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
● الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
● سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
● 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت

داخلہ جاری ہے
بہتر اور روشن مستقبل کے خواہاں اور والدین کیلئے خوشخبری
ربوہ گرامر سکول 27/1 دارالصدر شمالی
جونیئر نرسری سے کلاس پنجم تک محدود سیٹوں پر داخلے کئے جا رہے ہیں۔
رابطہ کیلئے: 047-6212132, 047-6215676, 0300-4426403

Sarmad
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4, Umer Market, Zaildar Road, Ichra, Lahore.
Jewellers
different.like you...
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کور یا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل وارنٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (PEL سابقہ برانچ منیجر)
042-5124127, 042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

قیمت واپس اگر
1۔ بہتے کان، بہرہ پن کا
2۔ کیرا (گلے میں ریشہ گرنا) کا آرام نہ آئے
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو بہتے کانوں کا ہسپتال
بازار ٹھٹھیاراں ڈسکہ رابطہ: 03316647001

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
الیکٹرک اینڈ گیس اپلائنسز سنٹر
ایل جی، ڈاولینس، ویو، بائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

FD-10

ہیپاٹائٹس سے بحال زندگی خوشحال
پریشان مت ہوں ہیپاٹائٹس کا ہر مرحلہ پر علاج ممکن ہے
چیک اپ فری
کائنات کلینک
Clinic Closed on Friday
امراض معدہ، جگر، دل وغیرہ
جگر کا سکڑنا، جگر کا بڑھ جانا، جگر کا کینسر، جگر کا درد، وزن کی کمی، پیٹ میں پانی، تلی کی خرابیاں، پیلا یرقان، کالا یرقان
اوقات کلینک
موسم گرما: صبح 8:00 تا دوپہر 12:00، شام 5:00 تا رات 10:00
موسم سرما: صبح 9:00 تا دوپہر 1:00، شام 3:00 تا رات 7:00
خدمت میں ہمیشہ ایک قدم آگے
Head office:H.NO.3-A Nasirabad Sharqi, Near Mobilink Tower, Chenab Nager (Rabwah)
Tehsil Chiniot Disst Jhang Pakistan
Contact US: 047-6215953, 0300-6607592, 0345-7598760
URL:www.cosmicintl.com
Eamil:info@cosmicintl.com

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347, 7239347, 7354873
Mob:0300-4292348, 0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جوہال بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور